سوال

(47) کمپنی کو بغیر اطلاع چھوڑنے پر ایک ماہ کی تنخواہ کی ضبطگی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اگر ایک کمپنی میں جوئینگ دوں تو وہ ایک معاہدہ سائن کرواتے ہیں کہ ، اگر آپ بغیر بتائے ایک ماہ پہلے چلے گئے تو آپ ہمیں ایک ماہ کی تنخواہ واپس کریں گے ۔ اس معاہدے کے بارہ میں وہ یہ دلیل رکھتے ہیں کہ جب آپ بغیر بتائے جاتے ہیں تو-آپ جس پراجیکٹ پر کام کر رہے ہوں گے ، اس بارہ میں ہمیں نیا بغیر ٹرینڈ بندہ رکھنا پڑے گا ، جس کا ہمیں نقصان ہو سکتا ہے ، -اگر آپ جانے سے پہلے بتا کر جائنگے تو آپ اپنے پراجیکٹ کا معاملہ اگلے بندے کے سپرد کر دیں گے ۔ -بغیر بتائے جانے سے ، کمپنی میں کوئی بھی کسی وقت ایسا کر کے چلتے پراجیکٹس کا نقصان کا باعث بن سکتا ہے ۔ وغیرہ وغیرہ

1-کیا ایسا معاہدہ کرنا شرعی لحاظ سے درست ہے ؟

2-اگر یہ معاہدہ دونوں فریقین میں باہمی رضامندی سے طے پا جائے ، تو کمپنی کا معاہدے کے تحت نقصان یا بغیر نقصان ہوئے ، ایک ماہ کی تنخواہ روکنا جائز ہے ۔ ؟

برائے مہربانی شرعی دلیل سے وضاحت فرمائیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

١ ۔ ایسا معاہدہ کرنا شرعی طور پر ناجائز ، اور ظلم پر مبنی ہے ، کیونکہ آپ نے جس ماہ کام کیا ہے اس کی آپ کو تنخواہ ملنی چاہیئے ، آپ کمپنی کے نفع ونقصان کے ذمہ دار نہیں ہیں ۔

نبی کریم کا فرمان ہے ۔

«أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه» رواه ابن ماجة **2/817** وهو في صحيح الجامع **1493.**

مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے پہلے مزدوری دے دو ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد 01